وقت توڑ دی جب اُس میں شریعت بل پیش ہونے والا تھا اور ہر گھر کے کھوٹے کا پتہ چلنے والا تھا، اب بھی اگر تمھیں اصرار ہو کہ تمھارا یہ اقدام بدنیتی پر مبنی نہیں تھا تو پھر صدارتی آرڈیننس کے ذریعہ نفاذ شریعت کا اعلان کر دو، لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔

اسلام سے دوری کے نتیجہ میں آج پاکستان میں امن و امان تباہ ہو گیا ہے، مساجد کا تقدس پامال ہو رہا ہے، چند ٹکوں کے بدلے بھائی بھائی کا گلا کاٹ رہا ہے۔ اِس گھٹاٹوپ اندھیرے میں آج اگر امید کی کوئی کرن ہے تو وہ اسلامی نظام کا نفاذ ہے۔ اور اس کی زندہ مثال سعودی عرب ہے جہاں اسلامی نظام کی برکت سے امن و امان قائم ہے لوگوں کی جان و مال عزت و آبرو محفوظ ہے اور جرائم کا تناسب نہ ہونے کے برابر ہے۔

فقیر اب صدر پاکستان فاروق خان لغاری سے اپیل کرتا ہے کہ وہ پاکستان میں شریعتِ اسلامی کو نافذ کر دیں اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے انہیں جو اقتدار و اختیار عطا فرمایا ہے اُس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دارین کی فلاح و کامیابی حاصل کریں۔ ورنہ ان کا بھی وہی حشر ہوگا جو آن کے پیش رو صدروں کا ہوا ہے۔ فقط والسلام۔

(امیر علی قریشی مہاجر مدنی) مدینہ منورہ۔

بہبود آبادی کے نام پر ناداروں کو فریب

خالق کائنات نے دنیا میں بسنے والے ہر متنفس کو رزق مہیا کرنے کی ضمانت دی ہے بہبود آبادی کے نام پر ناداروں کو فریب دیا جا رہا ہے اعداد و شمار کے گورکھ دھندوں کا مقصد مظلوم غریب اور نادار کو یہ تاثر دلانا مقصود ہے کہ آپ کے افلاس کا سبب کثرت آبادی ہے جس کا نتیجہ ہر گھر میں والدین کو اپنی اولاد کا دشمن بنانا محبت کی بجائے نفرت دلانا ہے جب کہ حقیقت میں سرمایہ دار اپنی مبذرانہ مسرفانہ زندگی کے افراط و تفریط سے مظلوموں کی توجہ اپنی بے اعتدالیوں سے منحرف کر کے غریب کو اپنے ہی گھر کی دشمنی میں مبتلا کرنا چاہتا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہی آپ کو غریب کر کے نعوذ باللہ آپ پر ظلم کیا ہے جب کہ حقیقت یہ ہے کہ اگر دولت کی تقسیم صحیح منصفانہ طریقے پر ہو اور لامحدود سرمایہ داری جس کی بنا پر سرمایہ دار اپنے کتوں کو بھی مکھن کھلاتے ہیں، ختم ہو اور وہ دولت انسانوں کی ضروریات زندگی پر صحیح منصوبہ بندی کے ذریعہ خرچ کی جائے تو تمام آبادی کے لیے ایک خوشحال زندگی کی ضمانت مہیا ہو سکتی ہے خالق کائنات نے دنیا میں بسنے والے ہر متنفس کو رزق مہیا کرنے کی ضمانت دی ہے۔ وما من دابۃٍ فی الارض الا علی اللہ رزقھا۔ جب کہ ایک طبقہ نے غاصبانہ قبضہ کر کے کروڑوں افراد کے حقوق غصب کیے ہیں کہ ایک طرف دنیا کی آبادی کا بہت بڑا حصہ نان جویں کو ترستا ہے اور دوسری جانب لامحدود سرمایہ دار اپنے کتوں کے لیے علیحدہ کوٹھیاں تعمیر کر کے مستقل عملہ اس کی نگرانی کر رہا ہے حالانکہ آبادی کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے زمین کے مدفون خزانوں کو بھی اسی ہی مناسبت سے